امریکی دباؤ کے خلاف پاکستان کی دینی جماعتوں کا مشترکہ موقف

۲۷ مارچ ۲۰۰۰ء کو منصورہ لاہور میں جماعت اسلامی پاکستان کے جناب امیر قاضی حسین احمد کی دعوت پر دینی جماعتوں کے راہ نماؤں کا ایک مشترکہ اجلاس جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس کے شرکاء میں جمعیت علماء اسلام (ف) کے راہ نما مولانا محمد اجمل خان، سپاہ صحابہؓ پاکستان کے راہ نما مولانا محمد ضیاء القاسمی اور مولانا محمد احمد لدھیانوی، جمعیت علماء پاکستان (نیازی) کے راہ نما انجینئر سلیم اللہ خان اور قاری عبد الحمید قادری، جمعیت علماء پاکستان (نورانی) کے راہ نما مولانا شبیر احمد ہاشمی اور سردار محمد خان لغاری، جماعت اہل حدیث کے راہ نما علامہ زبیر احمد ظہیر، مرکزی جمعیت اہل حدیث کے راہ نما مولانا معین الدین لکھوی اور مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے راہ نما مولانا زاہد الراشدی اور مخدوم منظور احمد تونسوی، جمعیت اتحاد العلماء پاکستان کے سربراہ مولانا عبد المالک خان، تحریک جعفریہ پاکستان کے سربراہ علامہ ساجد علی نقوی، سپاہ محمد پاکستان کے سربراہ غلام عباس، جمعیت علماء اسلام (س) کے راہ نما مولانا خلیل الرحمٰن حقانی، جماعت اسلامی کے مرکزی راہ نما لیاقت بلوچ اور جمعیت اہل حدیث پاکستان کے راہ نما میاں محمد نعیم بادشاہ بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ اجلاس میں موجودہ ملکی اور عالمی صورت حال کے تناظر میں پاکستان کی دینی جماعتوں کے متفقہ موقف کے طور پر مندرجہ ذیل مشترکہ اعلامیہ کی منظوری دی گئی اور مختلف راہ نماؤں نے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مشترکہ مقاصد کے حصول کے لیے تمام دینی جماعتوں کا مشترکہ جدوجہد کا اہتمام کرنا چاہیے۔

مشترکہ اعلامیہ

جماعت اسلامی پاکستان کی دعوت پر پنجاب کی دینی جماعتوں اور مرکزی رہنماؤں کا نمائندہ قومی اجلاس اتفاق رائے سے اعلان کرتا ہے کہ قرآن و سنت کی بالادستی اور شریعت کے نفاذ سے ہی ملک بحران سے نکل سکتا ہے۔ اسلام سے حکمرانوں کے منافقانہ رویہ نے ملک و ملت کو تباہی کی دہلیز پر لا کھڑا کیا ہے۔ فوجی حکومت آئین کی اسلامی دفعات بحال کرے، خصوصاً تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور تحفظ ناموس رسالت ایکٹ کے لیے دو ٹوک پالیسی کا اعلان کر کے ملک میں پھیلے شکوک و شبہات کا خاتمہ کرے۔

ملک اندرونی و بیرونی دباؤ کا شکار ہے۔ امریکہ خطہ میں دخل اندازی کے اپنے عزائم رکھتا ہے، پوری ملت عزت و غیرت کے ساتھ زندہ رہنے کا حق رکھتی ہے۔ قومی سلامتی کے لیے ایٹمی صلاحیت ناگزیر ہے۔ بھارت کے جارحانہ اور غاصبانہ اقدامات کے توڑ کے لیے ایٹمی صلاحیت سد جارحیت ہے۔ پاکستان کو اپنے تحفظ اور اپنی بقا کا بندوبست خود کرنا ہوگا۔ فوجی حکومت رائے عامہ کا احترام کرے اور سی ٹی بی ٹی مسترد کر دے۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط امت مسلمہ کے مقام و منصب اور تشخص کو ختم کرنے کے مترادف ہوگا۔ سامراجی طاقتوں کے اثر و نفوذ سے نکلنا اور نئے عالمی اسلامی بلاک کی تشکیل وقت کا تقاضا ہے۔

ملک میں معاشی اور سماجی انقلاب کی ضرورت ہے۔ سود پر مبنی معیشت ناکام اور ظالمانہ نظام ہے۔ فوجی حکومت لیت و لعل سے کام لینے کی بجائے آئین، وفاقی شرعی عدالت، سپریم اپیلٹ کورٹ اور اسلامی نظریاتی کے احکامات و سفارشات کی روشنی میں سود کا خاتمہ کرے اور اسلامی معاشی نظام کے نفاذ کے لیے عملی اقدامات کرے۔ قرضوں کی لعنت کا خاتمہ، خود کفالتی نظام، زرعی و صنعتی انقلاب، مزدور اور غریب عوام کے معاشی حقوق کا تحفظ ہی اسلامی معاشی نظام ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں کی تنخواہ دار ٹیم ملک کو اسلامی معیشت کی راہ پر نہیں چلا سکتی۔ حکومت علماء اور محب دین معاشی ماہرین کو اعتماد میں لے۔

جہاد ملت اسلامیہ کے لیے عزت و عظمت کا میدان ہے۔ عالمی استعمار جانبدار اور متعصب نظام کے مقابلہ میں جہادی زندگی نے مسلمانوں کو وقار سے جینے کا ڈھنگ سکھایا ہے۔ کشمیر، چیچنیا، فلسطین، بوسنیا میں جاری جہاد اور مجاہدین کی حمایت و امداد ہمارا دینی فریضہ ہے۔ فوجی حکومت آگاہ رہے کہ عوام جہاد کے پشتی بان ہیں۔ پاکستانی ملت افغانستان میں عالمی استعماری اور دین دشمن قوتوں کے اشاروں پر کسی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گی۔

فرقہ واریت کا خاتمہ، دہشت گردی اور تخریب کاری سے پاک معاشرہ، اہل بیت، خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کا احترام اور مقام کا تحفظ تمام دینی جماعتوں کا مشن ہے۔ قتل و غارت گری اور عبادت گاہوں پر حملے دشمن کا کھیل ہے۔ تمام دینی جماعتیں محرم الحرام میں امن اور باہمی احترام کو یقینی بنائیں گی۔ حکومت، انتظامیہ اور پولیس بھی نیک نیتی سے عمل

بقیہ صفحہ ۴۲ پر

جرس کارواں

اسلامی نظام نافذ کیا جائے، سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہ کیے جائیں

مختلف مکاتب فکر کے راہ نماؤں کے مشترکہ اجلاس کا مطالبہ

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی کی دعوت پر گوجرانوالہ کی مختلف دینی جماعتوں کے راہ نماؤں کا ایک مشترکہ اجلاس ۲۰ فروری کو مرکزی جامع مسجد میں مولانا احمد سعید ہزاروی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں جمعیت علماء اسلام (ف)، جمعیت علماء اسلام (س)، پاکستان شریعت کونسل، جماعت اسلامی، جماعت اہل سنت، مجلس تحفظ ختم نبوت، جمعیت اشاعت التوحید والسنت اور جمعیت شبان اہل سنت کے راہ نماؤں نے شرکت کی۔

اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ عبوری آئین کے مستقل فرمان کے ذریعہ دستور پاکستان کی اسلامی دفعات بالخصوص قرارداد مقاصد اور عقیدہ ختم نبوت سے متعلقہ دفعات کو بحال کیا جائے، ملک میں اسلامی نظام نافذ کیا جائے، سی ٹی بی ٹی پر دستخط سے صاف انکار کیا جائے، سود کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کیا جائے اور ملک میں فحاشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو کنٹرول کیا جائے۔

اجلاس کے شرکاء میں مولانا زاہد الراشدی، علامہ محمد احمد لدھیانوی، مولانا غلام رسول راشدی، ڈاکٹر غلام محمدؒ، مولانا جمیل احمد گجر، جناب امان اللہ بٹ، مولانا حبیب اللہ خان، حافظ محمد ثاقب اور میاں محمد اسماعیل اختر بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

آئین کی اسلامی دفعات اور قادیانی مسئلہ کے بارے میں سرکاری وضاحت

دستور پاکستان کے معطل ہونے کے بعد دستور کی اسلامی دفعات بالخصوص قرارداد مقاصد اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے بارے میں آئینی شقوں کے حوالہ سے دینی حلقوں کی طرف سے جن شکوک و شبہات کا اظہار کیا جا رہا ہے ان کے جواب میں نیشنل سیکورٹی کونسل کے رکن ڈاکٹر محمود احمد غازی اور وزارت قانون کے ترجمان نے درج ذیل وضاحت کی ہے۔ اس وضاحت پر تبصرہ کرتے ہوئے پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ ۱۲ اکتوبر کو چیف ایگزیکٹو نے دستور پاکستان کو معطل کرنے کا جو اعلان کیا تھا اس میں قرارداد مقاصد عقیدہ ختم نبوت اور دیگر اسلامی دفعات کی کوئی استثناء نہیں تھی۔ اس لیے اصولی طور پر اس حوالہ سے دستوری خلاء بدستور موجود ہے اور اس خلاء کو چیف ایگزیکٹو کے باقاعدہ دستوری فرمان کے ذریعہ ہی پر کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر محمود احمد غازی اور وزارت قانون کے ترجمان کی یہ وضاحت خوش آئند ہے لیکن ان کے ارشادات چیف ایگزیکٹو کے دستوری فرمان کا متبادل نہیں ہیں اور نہ ہی ان سے مذکورہ دستوری ابہام دور ہوتا ہے۔

وزارت قانون کی وضاحت: اسلام آباد (اپ پ) قادیانیوں کے بارے میں آئین کے آرٹیکل ۲۶۰ کی کلاز تھری بدستور نافذ العمل ہے جس کے تحت قادیانی گروپ اور خود کو احمدی کہنے والے لاہوری گروپ کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے۔ یہ بات وزارت قانون کے ایک ترجمان نے گزشتہ روز بتائی۔ ترجمان نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی متعلقہ اسلامی دفعات بشمول آرٹیکل ۲۶۰ کے کلاز تھری کی دفعات ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء کے آرڈر اور عبوری آئینی حکم نمبر ایک ۔ ۱۹۹۹ء سے ہرگز متاثر نہیں بلکہ یہ تمام دفعات اس وقت بھی نافذ العمل ہیں۔ وزارت قانون کے ترجمان نے بعض حلقوں کی طرف سے پھیلائے جانے والے اس تاثر کو قطعی غلط قرار دیا کہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو ہنگامی حالت کے نفاذ اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کو معطل قرار دینے کے بعد قادیانیوں سے متعلقہ آئینی دفعات نافذ العمل نہیں رہیں۔ ترجمان نے کہ اس بارے میں پھیلائے گئے شکوک و شبہات بلا جواز ہیں۔ ترجمان نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۹۹ء کے عبوری آئینی حکم نمبر ایک کے آرٹیکل ۲ میں واضح الفاظ میں کہا گیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی دفعات معطل ہونے کے باوجود پاکستان کو ہر ممکن طور پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے مطابق ہی چلایا جائے گا۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۵ فروری ۲۰۰۰ء)

ڈاکٹر محمود احمد غازی کے ارشادات: لاہور (نمائندہ جنگ) قومی سلامتی کونسل کے رکن ڈاکٹر محمود احمد غازی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت صوبوں کی نئی تقسیم نہیں کر رہی البتہ نیا بلدیاتی نظام لایا جا رہا ہے جس کے تحت لوگوں کے مسائل کو مقامی سطح پر حل کرنے کے عمل کو یقینی بنایا گیا ہے۔ نئے بلدیاتی نظام کا اعلان چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف ۲۳ مارچ کو کریں گے۔ وہ گزشتہ روز قائد اعظم لائبریری باغ جناح میں مولانا امین احسن اصلاحی کی یاد میں پہلے میموریل لیکچر کی تقریب سے خطاب کے

بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل سیکورٹی کونسل اسلامی عقائد اور قرارداد مقاصد کو سامنے رکھ کر ہی کوئی کام کرے گی۔ اس کے علاوہ کسی چیز پر عمل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دستور میں اسلامی شقیں معطل نہیں ہیں۔ قادیانی غیر مسلم ہیں اور غیر مسلم ہی رہیں گے۔ ڈاکٹر محمود غازی نے کہا کہ پاکستان میں شریعت ہی سپریم لا ہے۔ کسی بھی اعلیٰ عدالت نے آج تک شریعت کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی سی او کے تحت آئین کی محض مخصوص دفعات کو معطل کیا گیا ہے۔ سارا آئین معطل نہیں۔ عدالتیں بدستور کام کر رہی ہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل کو ختم نہیں کیا جا رہا۔ یہ ساری غلط فہمیاں ہیں۔ اس کے ممبران کی کم از کم تعداد ۵ موجود ہے۔ آئندہ چند دنوں میں نئے ارکان کی تقرری بھی کر دی جائے گی۔ ان کی سمری چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے پاس ہے۔ ڈاکٹر محمود غازی نے کہا کہ موجودہ حکومت پر قادیانی ازم پھیلانے کا الزام درست نہیں۔ یہ افواہیں ہیں۔ جن تین اہم شخصیات کے بارے میں قادیانی ہونے کا کہا گیا اس بارے تحقیقات کی گئی تو وہ درست ثابت نہ ہوا۔ انہوں نے مرزا طاہر احمد کی موجودہ حکومت کی تعریف کرنے کے بارے میں سوال پر کہا کہ یہ تو آپ مرزا طاہر سے پوچھیں، وہ اس کا جواب دیں گے۔ ڈاکٹر غازی نے جہادی تنظیموں پر دہشت گردی کے الزام کے حوالے سے سوال پر کہا کہ جہاد کرنا دینی اور شرعی فریضہ ہے۔ جہادی تنظیمیں اپنا یہ فرض ادا کرتی رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جہاد کے حوالے سے مغربی میڈیا کا پروپیگنڈہ ہے۔ ہماری تنظیموں کے دہشت گردی کے کوئی ثبوت نہیں ملے۔ اگر جہادی تنظیمیں دہشت گردی میں ملوث پائی گئیں تو ان کے خلاف کاروائی کی جائے گی۔ ڈاکٹر محمود احمد غازی نے مولانا امین احسن اصلاحی کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ خالد مسعود نے مولانا امین احسن اصلاحی کی علمی تربیت، فکر و تدبر، نظام قرآن، اصول فہم و حدیث، حکمت قرآن، اسلامی قانون کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مولانا کی یہ عظیم خدمت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم قرآن پر تدبر کے لیے ان کا دیا ہوا لائحہ عمل اپنائیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۲۸ فروری ۲۰۰۰ء)

امارت اسلامی افغانستان اور ڈاکٹر جاوید اقبال

علامہ اقبالؒ کے فرزند، سابق چیف جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال گزشتہ دنوں افغانستان کے دورے پر گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے وہاں طالبان کے طرز حکومت کا مشاہدہ اور مطالعہ کیا اور وطن واپسی پر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں طلباء کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں طالبان کی کامیابی عالم اسلام میں ایک بہترین مثال ہے۔ اور یہ دنیا کے لیے ایک مثالی نمونہ ثابت ہوگا۔ طالبان نے افغانستان میں ایسا امن قائم کیا ہے جو کوئی اور نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر جاوید اقبال کی زبان سے یہ الفاظ سن کر بعض اصحاب کو ضرور حیرت ہوگی۔ وہ نفاذ اسلام کے تو حامی رہے ہیں لیکن ان کے بارے میں یہ غلط فہمی بھی گردش کرتی رہی ہے کہ وہ سیکولر ذہن کے مسلمان دانشور ہیں۔ افغانستان میں طالبان کی حکومت کے بارے میں ایک ایسے دانشور کی رائے سن کر جس نے کیمبرج میں تعلیم پائی ہو، جو اجتہادی فکر و نظر کا دعوے دار ہو اور علوم جدیدہ کے فروغ میں گہری دلچسپی لے، تو عوام و خواص کو ضرور یقین آجانا چاہیے کہ نفاذ اسلام ہی دنیا کی فلاح کا راستہ ہے اور اسوہ اسلام پر لغوی اور معنوی طور پر عمل کیا جائے تو اس گئے گزرے زمانے میں بھی عوام کو امن و آشتی، مساوات اور انصاف فراہم کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر جاوید اقبال نے دلی خواہش ظاہر کی ہے کہ وہ طالبان کو اس نظام کے استحکام کے لیے ممکنہ وسائل فراہم کرنے کے لیے آواز اٹھائیں گے۔ ہماری خواہش ہے کہ وہ افغانستان میں کامیاب تجربے کا مشاہدہ کر آئے ہیں اور نظام اسلام کی حقانیت کے قائل ہوگئے ہیں تو اسے اپنے ملک میں فروغ دینے کی سعی بھی فرمائیں، خدا کرے وہ روز سعید بھی آئے جب ڈاکٹر جاوید اقبال خود نفاذ اسلام کا پرچم لے کر میدان عمل میں آجائیں اور اس ملک کے گمراہ حکمرانوں کے ساتھ عوام کی بھی کایا پلٹ دیں۔

(اداریہ شذرہ روزنامہ نوائے وقت لاہور ۶ اپریل ۲۰۰۰ء)

انڈونیشیا میں مسلمانوں کا مظاہرہ

اسلام آباد (انٹرنیشنل ڈیسک) انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں گزشتہ روز ہزاروں مسلمانوں نے عیسائیوں کے خلاف جہاد شروع کرنے کے حق میں زبردست ریلی نکالی رپورٹ کے مطابق ریلی کے شرکاء نے سفید چغے پہن رکھے تھے اور ان کے ہاتھوں میں تلواریں تھیں۔ یہ ریلی جکارتہ کے مرکزی سٹیڈیم میں نکالی گئی جس میں دس ہزار مسلمان جوانوں نے شرکت کی جبکہ ۱ ہزار مسلمان جوانوں نے شرکت کی جبکہ ۸۰۰ پولیس اہلکار حفاظت کے لیے موجود تھے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسلمان تنظیم کے رہنما ایپ صغیر الدین نے کہا کہ دس ہزار جوان جہاد کے لیے تیار ہیں اور ہم اپنے جہاد گروپ اپریل میں ملاکو بھیج دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ عیسائیوں کے خلاف جہاد کے لیے فنڈ اندرون اور بیرون ملک مسلمانوں نے اکٹھا کیا ہے تاہم انہوں نے واضح نہیں کیا کہ بیرون ملک فنڈ کہاں سے آیا۔ صغیر الدین نے مزید بتایا کہ اگر حکومت نے ملاکو میں جہاد میں رکاوٹ بننے کی کوشش کی تو ہم جزیرہ جاوا میں جہادی تحریک شروع کر دیں گے۔ (روزنامہ اوصاف اسلام ۷ اپریل ۲۰۰۰ء)

عالمی منظر

چرچ کے دو ہزار سالہ گناہ اور پاپائے روم کی معافی

روم (اف پ + ٹی وی رپورٹ) رومن کیتھولک رہنما پوپ جان پال دوم نے روم میں ایک تقریب کے دوران ماضی میں رومن کیتھولک چرچ کی جانب سے کی جانے والی غلطیوں پر معذرت کی۔ بی بی سی کے مطابق یہ ایک غیر مثالی واقعہ ہے کہ پوپ نے رومن کیتھولک مسلک سے تعلق رکھنے والوں کی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے معافی مانگی ہو۔ ویٹی کن میں اپنے بیس منٹ کے خطاب میں پوپ نے دنیا چھوڑ جانے والوں اور زندہ رومن کیتھولک افراد کی غلطیوں اور گناہوں پر معذرت کی اور خاص طور پر دوسری عالمی جنگ کے بعد کی تباہ کاریوں میں یہودیوں سے بھی معافی مانگی۔ پوپ نے کہا کہ رومن کیتھولک چرچ کی ناکامی رہی کہ وہ دوسرے مذاہب کے ماننے والوں سے اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کا اعتراف نہیں کر سکا۔ یہ واقعہ تاریخ میں پہلی بار ہوا کہ پوپ نے معافی مانگی ہو۔ انہوں نے چرچ کی طرف سے گزشتہ ۲۰۰۰ء سال میں کی گئی تمام خطاؤں اور گناہوں پر سرعام معافی کی استدعا کی۔ پوپ نے اپنے خطاب میں کہا تاریخ میں بعض موقعوں پر چرچ نے ایسے طرز عمل کا مظاہرہ کیا جس سے اس کی شہرت داغدار ہوئی۔ انہوں نے خصوصاً صلیبی جنگوں اور چرچ کی طرف سے تحقیقات کے دوران طرز عمل کی معافی طلب کی۔ بیت المقدس اور دیگر مقدس مقامات کو مسلمانوں سے حاصل کرنے کے لیے ۲۰۰ برس تک صلیبی جنگیں جاری رہیں۔ عدالتی احتساب کا عرصہ ۷۰۰ برس پر محیط تھا جس دوران چرچ نے ملحدین و بدعتیوں، جادو ٹونے، کیمیا گری اور شیطانی عمل کرنے والوں کی باز پرس کی اور انہیں سزائیں سنائیں۔ ان پر تشدد کیا اور تقریباً ۳ لاکھ افراد کو زندہ جلا دیا گیا۔ پوپ نے امریکہ اور افریقہ میں جانے والی مشنری ٹیموں کے لیے بھی معافی مانگی۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے مقامی لوگوں کی تہذیب اور مذہبی روایات کا استحصال کیا۔ پوپ نے لسانی یا نسلی بنیادوں پر امتیاز برتے جانے والوں سے بھی معافی مانگی۔ پوپ نے مسیحیوں سے کہا کہ وہ آج کے دور کی برائیوں اور خرابیوں کی ذمہ داریاں بھی قبول کریں۔

(بحوالہ مسیحی ماہنامہ شاداب لاہور مارچ ۲۰۰۰ء)

صومالیہ میں خانہ جنگی

دبئی (انٹرنیشنل ڈیسک) صومالیہ میں طویل عرصے کی خاموشی کے بعد بیرونی سازش کے تحت مسلم تنظیموں کے درمیان ایک بار پھر خانہ جنگی کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے۔ تازہ واقعہ میں اسلامک کورٹ ملیشیا کے ممتاز رہنما جلال یوسفی سمیت ۹ افراد بارودی سرنگ کے دھماکے میں جاں بحق ہو گئے ہیں۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ گاڑی میں موگا کی جانب جا رہے تھے۔

(ہفت روزہ الہلال اسلام آباد ۳۱ مارچ ۲۰۰۰ء)

میکسیکو میں اسلام کی تبلیغ

میکسیکو سٹی (انٹرنیشنل ڈیسک) میکسیکو میں اسلام کی تبلیغ و ترویج کا کام تیزی سے جاری ہے اور حال ہی میں میکسیکو سٹی میں ایک ہی خاندان کے ۵۰ افراد نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ میکسیکو اسلامی مرکز مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسلامی مرکز قرآن مجید سمیت اسلامی کتب کے تراجم کے انتظامات کے علاوہ انٹرنیٹ اور سرکاری ریڈیو کے ذریعے اسلامی تعلیمات کی نشریات کا انتظام کر چکی ہے۔ سرکاری ریڈیو سے اسلام کی تبلیغ و ترویج غیر مسلم دنیا میں پہلی کامیاب کوشش ہے۔ (الہلال اسلام آباد ۳۱ مارچ ۲۰۰۰ء)

اسرائیلی یہودیوں کا مطالبہ

اسلام آباد (انٹرنیشنل ڈیسک) یہودیوں کی بنیاد پرست اور دہشت گرد تنظیم "کاچ" کے زیر اہتمام گزشتہ دن اسرائیل میں ایک بڑی عوامی ریلی کا انعقاد کیا گیا جس میں تمام بنیاد پرست یہودیوں نے شرکت کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر تمام غیر یہودیوں کو فلسطین سے نکال دیں۔ کاچ تنظیم کی بنیاد امریکی یہودی میر کہانہ نے ۱۹۷۰ء میں رکھی۔ اس کا مقصد تمام عرب باشندوں کو اسرائیل سے نکالنا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی حکومت کو دھمکی دی ہے کہ اگر الخلیل کا ایک انچ غیر یہودیوں کو دیا گیا تو ہم خون کا آخری قطرہ بہا دیں گے۔ یہ زمین ہمارے آباؤ اجداد کی ہے اور ہمارے نبی حضرت موسیٰ کی ہے۔ (روزنامہ اوصاف اسلام آباد ۳۱ مارچ ۲۰۰۰ء)

افغانستان پر روسی حملہ اور یوکرائن

پشاور (بیورو رپورٹ) یوکرائن نے افغانستان میں جارحیت کو روسی قیادت کی بہت بڑی غلطی قرار دیا اور افغانستان کی تباہی میں روسی افواج کے ساتھ شمولیت کا ازالہ کرنے کے لیے جنگ کے دوران معذور اور زخمی ہونے والوں کے علاج معالجے اور افغانستان کے طول و عرض میں لاکھوں کی تعداد میں یوکرائنی فوجیوں کی مدد سے بچھائی گئی بارودی سرنگوں کو نقشوں کی مدد

سے صاف کرنے کی پیش کش کی ہے۔ ہفتہ کے روز پشاور پریس کلب میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ویٹرنز افیرز کمیٹی کے چیئرمین یوکرائنی وزیر میجر جنرل ایس وی چرونو سکائی' یوکران کی ہلال احمر کمیٹی کے صدر ڈاکٹر آئی جی او سی چنکو' ویٹرنز آفیرز کمیٹی کے ڈپٹی چیئرمین وائی جی زوبکو اور اسلام آباد میں یوکرائنی سفارت خانے کے ناظم الامور وی ایس یونومارینکو نے کہا کہ افغان جنگ کے دوران یوکرائن نے روس کا ایک حصہ ہونے کے ناطے حصہ لیا۔ تاہم اب یوکرائن ایک آزاد مملکت ہے اور مجبوری کی بنا پر افغان جنگ میں شمولیت کو بھول جانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ میں روس کا ساتھ دیا جبکہ روسی افواج میں ۲۵ فیصد فوجی یوکرائنی' ۵۰ فیصد رشین اور باقی ۲۵ فیصد کا تعلق دیگر ۱۳ ریاستوں سے تھا۔ یوکرائنی رہنماؤں نے کہا کہ افغان جنگ کے دوران ان کے ۲۷ فوجی ابھی تک لاپتہ ہیں۔ جن کی تلاش کے لیے انہوں نے دنیا بھر میں اپنے سفارت خانوں کو متحرک کر دیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں کہ کیا یوکرائن اپنی غلطی پر افغان عوام سے معذرت کرے گا۔ یوکرائن کے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یوکرائن میں ہر قسم کی سیاسی و مذہبی آزادی ہے۔ کسی پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ مسلمانوں کی اپنی ایک سیاسی جماعت بھی موجود ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یوکرائن ایٹمی ہتھیاروں کے لحاظ سے دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے۔ لیکن ہم ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے خلاف ہیں۔ ہم نے اپنے تمام میزائل ضائع کر دیے ہیں۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳ اپریل ۲۰۰۰ء)

مسلمان بچہ مسیحی ماں کی تحویل میں

لاہور (وقائع نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس خواجہ محمد شریف نے ایک مسیحی خاتون نصرت کی رٹ درخواست منظور کرتے ہوئے اس کا مسلمان بچہ اس کی تحویل میں دے دیا۔ فاضل عدالت نے قرار دیا کہ نابالغ بچے کی ماں ہی اس کی فطری سرپرست ہوتی ہے۔ اس لیے درخواست گزار کے بچے کو اس کے حوالے کر دیا جائے۔ دوران سماعت درخواست گزار کا شوہر عاشق حسین اپنے بچے سمیت عدالت میں پیش ہوا اور بتایا کہ وہ اب مسلمان ہو چکا ہے اور اس نے اپنے بچے کو بھی دائرہ اسلام میں داخل کر لیا ہے۔ اس لیے اس نے درخواست گزار کو چھوڑ دیا ہے اور اب وہ اپنے بچے کے ساتھ الگ زندگی بسر کر رہا ہے۔ چونکہ اس کا بچہ بھی اب مسلمان ہے اس لیے وہ اسے درخواست گزار کی تحویل میں نہیں دے سکتا۔ کیونکہ وہ اس کے بچے کا مذہب تبدیل کر دے گی۔ فاضل عدالت نے اس موقف سے اتفاق نہیں کیا اور بچے کو درخواست گزار کی تحویل میں دینے کے احکام جاری کر دیے۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳۱ مارچ ۲۰۰۰ء)

امریکہ میں غلامی کا کاروبار

نیویارک (اے پی پی) سی آئی اے نے رپورٹ دی ہے کہ اس وقت امریکہ میں مختلف ممالک سے غلام بنا کر لائی گئی ۵۰ ہزار خواتین اور بچوں سے جنسی زیادتی کی جا رہی ہے اور ان سے جبری مشقت لی جا رہی ہے۔ ان خواتین اور بچوں کا تعلق ایشیا' لاطینی امریکہ اور مشرقی یورپ سے ہے۔ ان افراد کو غلامی کی جدید شکل میں امریکہ لایا گیا ہے جس کے باعث ان کے خلاف تفتیش اور قانونی چارہ جوئی انتہائی مشکل ہے۔ کیونکہ امریکی قوانین میں اس مسئلہ کو براہ راست زیر بحث نہیں لایا گیا ہے جس کے باعث جرم ثابت ہونے پر بھی اپنی مرضی کے خلاف لائے گئے غیر ملکی افراد کو رکھنے والے افراد کو ہلکی سی سزا یا جرمانہ ہوتا ہے۔ نومبر میں مکمل ہونے والی اس رپورٹ کے مطابق گزشتہ دو ماہ میں ایک لاکھ کو امریکہ میں لایا گیا ہے لیکن ان میں سے صرف ۲۵۰ کیسوں پر مقدمہ لڑا جا سکا ہے۔ حکومتی سطح پر یہ پہلی اتنی جامع رپورٹ ہے جس میں ۱۵۰ سے زائد سرکاری حکام' قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام' ماہرین اور غلامی کے شکار افراد کے انٹرویو موجود ہیں۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۳ اپریل ۲۰۰۰ء)

نیوزی لینڈ میں ہم جنس پرستوں کے لیے جائیداد کے حقوق

ویلنگٹن (اے ایف پی) نیوزی لینڈ کی کابینہ نے گزشتہ روز ایک قانونی ترمیم کی تجویز منظور کر لی ہے جس کے مطابق ہم جنس پرست جوڑوں کو بھی جائیداد کے وہی حقوق حاصل ہوں گے جو میاں بیوی کو حاصل ہیں۔ نیوزی لینڈ ہیرالڈ کی رپورٹ کے مطابق پارلیمنٹ آئندہ ماہ اس تجویز کے بارے میں عوامی رائے طلب کرے گی اور بعد ازاں آئندہ سال جولائی میں یہ ترمیم قانونی حیثیت حاصل کر لے گی۔ اٹارنی جنرل مارگریٹ ولسن نے کہا کہ اس ترمیم کے ذریعے ہم جنس پرستوں کو علیحدگی کی بنا پر جائیداد میں حصہ لینے کے حقوق حاصل ہوں گے لیکن ہم جنس پرستوں کو شادی کرنے کی اجازت دینے کا مسئلہ الگ ہے۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۵ اپریل ۲۰۰۰ء)

نائیجیریا میں جسم فروشی پر پابندی

کینو (اف پ) نائیجیریا کی شمالی ریاست کینو نے جسم فروشی' شراب کی فروخت اور جوئے پر پابندی لگا دی' حکام کے مطابق یہ پابندی ریاست کے ڈپٹی گورنر عبد الحئی عمر گندوجے' نائیجیریا عیسائی ایسوسی ایشن کے لیڈر اور کونسل آف یوتھ کے مابین ایک میٹنگ کے بعد لگائی گئی۔ حکام نے بتایا کہ ریاست میں ایڈز خطرناک حد تک پھیل رہا تھا' جس بنا پر حکومت نے فیصلہ کیا کہ ریاست میں جسم فروشی پر پابندی لگا دی جائے اور ویسے بھی کوئی مذہب اس کام کی اجازت نہیں دیتا۔ چار گھنٹے جاری رہنے والی اس میٹنگ میں شرکاء کو ایڈز پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی' حکام کے مطابق شراب اور منشیات پر پابندی کا مقصد معاشرتی برائیوں کی روک تھام ہے۔
(روزنامہ اوصاف اسلام آباد' ۵ اپریل ۲۰۰۰ء)

بھارت میں مسلمانوں کا احتجاج

نئی دہلی (اپ پ) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے زیر

اہتمام کونشن میں مذہبی عمارات اور مقامات سے متعلق اتر پردیش حکومت کے بل اور بھارتی آئین پر نظر ثانی کی تجویز پر احتجاج کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ مسلمان اس بل پر احتجاج کریں گے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ اس بل کے تحت لوگوں کو خصوصاً" مسلمانوں کو اپنے مذہب پر عمل کرنے اور اپنی زبان کو پھیلانے سے روک دیا جائے گا۔ حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ یہ بل واپس لے۔ (روزنامہ پاکستان ۲۷ مارچ ۲۰۰۰ء)

جمعیت علماء ہند کا مظاہرہ

گوہاٹی (اے ایف پی) شمالی بھارت کے پسماندہ علاقوں کے ۵۰ ہزار کے قریب مسلمانوں نے بی جے پی حکومت کی طرف سے مجاہدین کی مدد کرنے کے شبے میں خوفزدہ کیے جانے پر مظاہرہ کیا۔ مظاہرین گوہاٹی میں اکٹھے ہوئے اور حکومت کے خلاف نعرے بازی کی، جمعیت علماء ہند کے سربراہ مولانا اسعد مدنی نے کہا کہ آسام حکومت اور بی جے پی حکومت کی طرف سے ان پر مجاہدین کی مدد کرنے کا الزام غلط ہے، مقررین نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی حکومت کی جانب سے مسلمانوں کے خلاف کاروائیوں کی زبردست مذمت کی۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲ اپریل ۲۰۰۰ء)

جامع ازہر میں احادیث نبویؐ پر انسائیکلو پیڈیا کی تیاری

قاہرہ (اے پی پی) مصر کے جامعہ الازہر کی اکادمی تحقیقات اسلامی کے زیر اہتمام حضور سرکار دو عالم حضرت محمد ﷺ کی ایک لاکھ ۷۰ ہزار احادیث مبارکہ پر مشتمل ایک انسائیکلو پیڈیا تیار کیا جا رہا ہے جو بیک وقت عربی اور روسی زبانوں میں شائع کیا جائے گا۔ ہر جلد ایک ہزار احادیث پر مشتمل ہوگی۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۲۷ مارچ ۲۰۰۰ء)

چیچن مجاہدین ایک بار پھر گروزنی میں

ماسکو (ریڈیو رپورٹ) چیچن مجاہدین روسی فوج کے خلاف مزاحمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق مجاہدین کا ایک دستہ چھاپہ مار کاروائیوں کے لیے دارالحکومت گروزنی میں داخل ہوگیا ہے اور اس نے شہر میں روسی فوج کی ایک چوکی پر حملہ کر کے وزارت دفاع کے ایک افسر کو ہلاک کر دیا، اس کے علاوہ متعدد روسی فوجی زخمی بھی ہوئے ہیں اور چوکی کی عمارت کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ ادھر روسی حکام نے بھی اعتراف کیا ہے کہ ابھی تک سینکڑوں چیچن مجاہدین گروزنی میں چھپے ہوئے ہیں۔

(ہفت روزہ ضرب مومن کراچی ۳۱ مارچ تا ۶ اپریل ۲۰۰۰ء)

شاہ عبد اللہ کی تجویز

واشنگٹن (خبری ذرائع) اردن کے شاہ عبد اللہ نے کہا ہے کہ میرے خیال میں بیت المقدس کو اسرائیلی اور مستقبل کی فلسطینی ریاست دونوں کا دارالحکومت بنا دینا چاہیے۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ بیت المقدس اتنا بڑا شہر ہے کہ جو دو ملکوں کا دارالحکومت بن سکتا ہے۔ مذہبی پہلو سے دیکھا جائے تب بھی کیا بیت المقدس کو سب کا مشترکہ شہر نہیں ہونا چاہیے؟ ذرائع کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فلسطینی رہنما یاسر عرفات نے بھی بیت المقدس کو دونوں ملکوں کا دارالحکومت بنانے کی حمایت کی اور ساتھ ہی روم کی مثال دی جو بیک وقت دو ریاستوں یعنی ویٹیکن اور اطالوی حکومت کا دارالحکومت ہے۔

(ہفت روزہ ضرب مومن کراچی ۳۱ مارچ تا ۶ اپریل ۲۰۰۰ء)

بابری مسجد کا مقدمہ

لکھنؤ (این این آئی) بابری مسجد کو مسمار کرنے کے مقدمے کے ملزمان پر پچیس اپریل کو فرد جرم عائد کی جائے گی جبکہ الہ آباد ہائی کورٹ ۴۹ میں سے ۳۳ ملزمان کی نظر ثانی کی درخواست کی سماعت کرے گی، بھارتی تحقیقاتی ادارے "سی بی آئی" کی عدالت کے جج جے پی سری واستو نے بابری مسجد کو مسمار کرنے کے مقدمے میں فرد جرم عائد کرنے کی تاریخ ۲۵ اپریل مقرر کر دی ہے۔ دریں اثنا الہ آباد ہائی کورٹ کے لکھنؤ بینچ کے جج جسٹس جگدیش بھلا نے بابری مسجد مسمار کرنے میں نامزد ۴۹ ملزمان میں سے ۳۳ ملزمان کی جانب سے نظر ثانی کی درخواست پر غور کرنے کے لیے سماعت ۳۱ تاریخ مقرر کی ہے۔ (روزنامہ جنگ راولپنڈی، ۳۱ مارچ ۲۰۰۰ء)

اسلام سے متاثر ہوں، ٹونی بلیئر

لندن (اے ایف پی) برطانیہ کے وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا کہ وہ اسلام سے بہت متاثر ہیں اور اس سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ماہنامہ مسلم نیوز کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ میرے پاس قرآن مجید کے دو ترجمے موجود ہیں اور میں اسلام کے متعلق بہت پڑھ رہا ہوں۔ اس لیے خود کو قرآن کے دو تراجم کا پروفیسر کہہ سکتا ہوں۔ واضح رہے کہ ٹونی بلیئر ہائی چرچ انگلی کن کرسچین ہیں۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۳۰ مارچ ۲۰۰۰ء)

انڈونیشیا میں خواتین کو پردے کی ہدایت

جکارتہ (آئی کے اے) انڈونیشیا کے جنوبی صوبے کالی متان کے ضلع بنیار میں نو منتخب ہونے والے ضلع سربراہ نے اپنے عہدے کا حلف اٹھاتے ہی خواتین ملازمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ برقعہ پہن کر دفاتر آئیں۔ ریڈی عارفین نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ میں تمام اہل کار مسلمان ہیں او رایک مسلمان ہونے کے ناطے جسم کے علاوہ چہرہ چھپانا بھی ضروری ہے تاہم انہوں نے کہا کہ اگر کوئی خاتون نقاب نہیں اوڑھتی تو اس کے لیے اسے مجبور نہیں کیا جائے گا تاہم مجھے امید ہے کہ اس پالیسی کا احترام کیا جائے گا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ضلعی انتظامیہ میں کتنی خواتین اہل کار ہیں تاہم زیادہ تر خواتین سٹاف نے کہا کہ وہ نئی پالیسی کی پابندی کریں گی۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد، ۲۹ مارچ ۲۰۰۰ء)